الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **nadeem**

Address :> **nandurbar,india**

Subject :> **AQAID**

Writer :> آصف ابراہیم

Serial No :> **9541**

Fatwa No :>

Date :> **8/31/2010**

Email :>

aaj k zamane me kisi ki biwi ko apni baandi banakar uske sath sohbat ki jasakti hai? kisi orat ko baandi kis tarah banaya jata hai?

آج کے زمانے میں کسی کی بیوی کو باندی بنا کر اس سے صحبت کی جاسکتی ہے؟ کسی عورت کو باندی کس طرح بنایا جاتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

موجودہ دور میں اقوام متحدہ کے تحت عالمی معاہدہ کی بناء پر باندیوں اور غلاموں کا وجود نہیں رہا۔ اس لیے کسی مرد وعورت کی مجبوری، لاچاری اور غربت ومسکنت وغیرہ کی بناء پر اسے غلام یا باندی بنانا اور پھر اس باندی کے ساتھ بیوی والے تعلقات قائم کرنا جائز نہیں۔ ان ہر دو امور سے احتراز لازم ہے۔

قال اللہ تبارک وتعالیٰ: وأوفوا بالعهد إن العهد كان مسئولا ه الآیہ - بنی اسرائیل ۳۴)۔

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: آیة المنافق ثلث إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف الخ (مشکوۃ المصابیح ص) واللہ اعلم

محمد آصف ابراہیم عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ ذیقعدہ سنہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
محمد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء
۹۵۴۱
۱۴۳۱/۱۲/۲

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ

11/11/2010